سورۂ ماعُون

(ترجمہ و تشریح)

07-April-2023

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

7اپریل، 2023ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

سورۂ ماعون

(ترجمہ وتشریح)

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿...پیارے آقا صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے یتیم کی مدد فرمائی

✿...سُوْرَۂ ماعُون کا مختصر تعارف

✿...دِل کی نرمی کا ایک نسخہ

✿...ماہِ رمضان کی ایک پیاری عِبَادت

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ (اسلامک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ الله وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ الله

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ الله وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ الله

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

مسلمانوں کے پہلے خلیفہ، اَمِیْرُالْمُؤمِنِیْن حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: پانی جتنی جلدی آگ کو بجھا دیتا ہے، اللہ کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر درود شریف پڑھنا اس سے بھی زیادہ تیزی کے ساتھ گُناہوں کو مٹا دیتا ہے اور نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر سلام بھیجنا غلام آزاد کرنے سے اَفْضَل ہے۔[1]

پڑھتا رہوں کثرت سے درود ان پہ سدا میں | اور ذِکْر کا بھی شوق پئے غوث و رضا دے[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اَلنِّیَّۃُ الْحَسَنَۃُ تُدْخِلُ صَاحِبَھَا الْجَنَّۃ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کروادیتی ہے۔[3]

اے عاشقانِ رسول! اچھی اچھی نیتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان

1 ...تاریخ بغداد، جلد:7، صفحہ:172۔

2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:114۔

3 ...مسندِ فِردَوس، جلد:4، صفحہ:305، حدیث:6895۔

سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیتے ہیں، مثلاً نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ❁ باادب بیٹھوں گا ❁ خوب توجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سنوں گا، اسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

آہ! رمضان جارہا ہے...!!

پیارے اسلامی بھائیو! رمضان المبارک کا مُقَدَّس مہینا ہے، دوسرا عشرہ جسے عشرۂ مغفرت کہا جاتا ہے، جاری و ساری ہے، ابھی کچھ ہی دِن پہلے کی بات ہے، ہم ماہِ رمضان کی آمد کا انتظار کر رہے تھے، آمدِ رمضان کا سوچ کر عاشقانِ رمضان کے دِل جھوم رہے تھے، پھر ماہِ رمضان تشریف بھی لایا اور اب تیزی سے گزرتا جارہا ہے، دوسرا عشرہ جاری ہے اور یہ بھی جلدی جلدی اِختتام کی طرف بڑھ رہا ہے، رحمتوں، برکتوں، مغفرتوں والی مبارک گھڑیاں تیزی سے گزرتی جارہی ہیں۔

دِل کو رُلا رہا ہے، رمضان جا رہا ہے | حسرت بڑھا رہا ہے، رمضان جا رہا ہے
اس ہجر کو جو سوچا، آہیں نکل پڑی ہیں | دِل ڈگمگا رہا ہے، رمضان جا رہا ہے
روکو! کوئی تو روکو! ماہِ کرم کو روکو! | دامن چھُڑا رہا ہے، رمضان جا رہا ہے
اب تک وہیں ہے غفلت، کچھ نہ ہوئی عبادت | دِل خوف کھا رہا ہے، رمضان جا رہا ہے

اے عاشقانِ رسول! ابھی دِن باقی ہیں، اے کاش! دِل سے غفلت کے پردے ہٹ جائیں، شیطان تو پہلے ہی سے قید ہے، کاش! یہ نفسِ اَمّارہ بھی کسی طرح سُدھر جائے اور ہم ماہِ رمضان کی ان مبارک گھڑیوں کو غنیمت جان کر اپنے رَبِّ کریم کو کسی طرح راضی

کرنے میں کامیاب ہو جائیں۔

ترے کرم سے مِلا مغفرت کا ہے عشرہ	رہائی نارِ جہنّم سے ہو عطا یارَبّ!
اِلٰہی رہ گئے رمضاں کے آخری روزے	رِہائی نارِ جہنّم سے ہو عطا یارَبّ!
اِلٰہی! رہ گئیں رمضاں کی آخری گھڑیاں	کرم سے بخش بھی دے ہم کو یاخُدایارَبّ![1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سورۃ الْمَاعُون: ترجمہ و تشریح

پیارے اسلامی بھائیو! ماہِ نزولِ قرآن کی ان بابرکت گھڑیوں میں آیئے! قرآنِ کریم کی ایک مختصر سُورت؛ سورۂ ماعُون کا ترجمہ اور اس کی مختصر وضاحت سننے کی سَعَادت حاصِل کرتے ہیں۔ اس سے پہلے پیارے اور آخری نبی، رسولِ ہاشمی، مکی مدنی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک سیرت کا ایک خُوبصُورت واقعہ سنیئے:

پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے یتیم کی مدد فرمائی

روایات میں ہے: مکۂ مکرمہ میں ایک یتیم بچہ تھا، اِس اُمّت کے فِرعون یعنی مکہ پاک کے بہت بڑے کافِر ابوجہل نے اس یتیم کی پرورش کی ذِمَّہ داری اپنے سَر لے لی اور وہ سارا مال جو اس بچے کو وراثت میں ملا تھا، وہ بھی اپنے قبضے میں کر لیا۔

اب چاہیئے تو یہ تھا کہ ابوجہل اس یتیم بچے کی اچھی طرح سے دیکھ بھال کرتا مگر یہ بدبخت غیر مسلم تھا، اس کے دِل میں حرِص وہوَس بھری ہوئی تھی، اس نے یتیم کی پرورش کرنے کی بجائے، اُلٹا اس کے مال پر قبضہ جمالیا۔ ایک دِن وہ یتیم بچہ اس کے پاس آیا اور اپنا مال

1 ...وسائلِ فردوس، صفحہ: 28 ملتقطاً۔

اس سے مانگا، اس پر ابو جہل بدبخت نے بے چارے یتیم کو دھکے دے کر نکال دیا۔

اس پر قریش کے دوسرے سرداروں نے اس یتیم سے کہا: تم مُحَمّدِ(مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) کے پاس جاؤ! وہ تمہاری مدد کر دیں گے۔ قریش کے سرداروں نے تو یہ بات بطورِ مذاق کہی تھی، ان کا مقصد تھا کہ یہ یتیم بچہ مُحَمّد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) سے مدد مانگے گا، وہ اس کی مدد کر نہیں پائیں گے۔ مگر انہیں کیا معلوم...!! وہ رَبِّ کائنات کے محبوب ہیں، وہ ایک اَبْرُو کا اِشارہ ہی فرما دیں تو دُنیا اِدھر سے اُدھر ہو سکتی ہے۔

غم و رَنج و اَلَم اور سب بلاؤں کا مداوا ہو | اگر وہ گیسوؤں والا مرا دِلدار ہو جائے
اشارہ پائے تو ڈوبا ہوا سورج بر آمد ہو | اٹھے انگلی تو مہ دو بلکہ دو دو چار ہو جائے[1]

جن کے اشارے سے ڈوبا سُورج پلٹ آئے، انگلی اُٹھائیں تو چاند 2 ٹکڑے ہو جائے، کیا ان کے چاہنے سے ایک یتیم بچے کا دُکھ دُور نہیں ہو سکے گا مگر کافِر کیا جانیں حبیبِ خُدا کا مقام...!!

خیر! وہ یتیم بچہ دوجہاں کے تاجدار، مکی مدنی سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں حاضِر ہوا اور اپنی فریاد پیش کی۔ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اس بچے کو ساتھ لیا اور فوراً ابو جہل کے گھر تشریف لے گئے۔ قریش کے سردار تو یہ خیال کر رہے تھے کہ ابو جہل اکڑ دِکھائے گا، مَعَاذَ اللّٰہ! رسولِ خُدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ گستاخانہ رَوِیّہ اختیار کرے گا مگر یہ کیا...!! ابو جہل نے جیسے سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھا تو ادب سے مرحبا کہہ کر آپ کا استقبال کیا اور فوراً ہی یتیم کا مال لا کر

1 ...سامانِ بخشش، صفحہ: 172-174 ملتقطاً۔

اس کے حوالے کر دیا۔

یہ دیکھ کر قریش کے لوگ حیران رہ گئے، جب انہوں نے ابو جہل سے ماجرا پوچھا تو وہ بولا: خدا کی قسم! میں نے مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے دائیں اور بائیں ایک نیزہ دیکھا، مجھے یہ ڈر لگا کہ اگر میں نے ان کی بات نہ مانی تو یہ نیزہ مجھے پھاڑ ڈالے گا۔[1]

مُعطی مطلب تمہارا ہر اِشارہ ہو گیا	جب اِشارہ ہو گیا، مطلب ہمارا ہو گیا
ڈوبتوں کا یانبی کہتے ہی بیڑا پار تھا	غم کِنارے ہو گئے، پیدا کِنارہ ہو گیا
نام تیرا، ذِکر تیرا، تُو ترا پیارا خیال	ناتوانوں، بے سہاروں کا سہارا ہو گیا[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! تفسیر صراط الجنان میں ہے کہ جب ابو جہل اور اس یتیم بچے کا یہ واقعہ ہوا تو پارہ:30، سُوْرَۂ ماعون کی پہلی چند آیات نازِل ہوئیں، اللہ پاک نے فرمایا:

اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یُكَذِّبُ بِالدِّیْنِ ؕ﴿۱﴾ فَذٰلِكَ الَّذِیْ یَدُعُّ الْیَتِیْمَ ۙ﴿۲﴾ وَ لَا یَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِیْنِ ؕ﴿۳﴾ (پارہ:30، سورۂ ماعون:1-3)	ترجمہ کَنْزُ الایمان: بھلا دیکھو تو جو دِین کو جھٹلاتا ہے۔ پھر وہ وہ ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے اور مسکین کو کھانا دینے کی رغبت نہیں دیتا۔

سُوْرَۂ ماعُون کا مختصر تعارف

اے عاشقانِ رسول! سُوْرَۂ ماعُون مکیہ (یعنی ہجرت سے پہلے نازِل ہونے والی سُورتوں میں سے) ہے، اس سورت میں 1 رکوع اور 7 آیتیں ہیں۔ ماعُون کا معنٰی ہے **استعمال کی معمولی**

1 ...اَلسّیرۃُ الْحَلَبِیَّۃ، باب عرض قریش علیہ...الخ، جلد:1، صفحہ:445۔

2 ...ذوقِ نعت، صفحہ:74 ملتقطًا۔

چیز۔اس سورت کی آخری آیت میں یہ لفظ موجود ہے اس مناسبت سے اسے **سُوْرَۂ مَاعُوْن** کہتے ہیں۔یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ سُورت آدھی مکہ میں کفارِ مکہ مثلاً ابوجہل،عاص بن وائل وغیرہ کے متعلق نازل ہوئی جبکہ اس کا باقی آدھا حِصّہ عبد اللہ بن ابی سلول منافق کے بارے میں مدینۂ منورہ میں نازِل ہوا۔[1]

سُوْرَۂ مَاعُوْن کا ایک بنیادی نکتہ

علّامہ بُقاعی رَحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں:سورۂ ماعُون میں بنیادی طَور پر یہ نکتہ سمجھایا گیا ہے کہ قیامت کے دِن اُٹھنے اور بارگاہِ اِلٰہی میں پیش ہونے کا اِنْکار کرنا **اَبُوالْخَبَائِث**(یعنی بُرائیوں کی جڑ)ہے۔اس انکار کے سبب انسان بُرے اَخْلاق اور گھٹیا کردار کا عادِی ہو جاتا ہے۔[2]
❁ قیامت کے دِن کا یہی اِنْکار آدمی کو ظالِم بناتا ہے ❁ جو قیامت کا اِنْکار کرتا ہے،اس کے اندر سے انسانیت مٹ جاتی ہے ❁ وہ انسان نما حیوان بن کر یتیموں،مسکینوں اور بے سہاروں پر ظلم ڈھاتا اور انہیں دھکے دیتا ہے ❁ یہی قیامت کا اِنْکار آدمی کو ریاکار بناتا ہے ❁ یہی قیامت کا اِنْکار بندے کو اپنے رَبِّ کریم کا نافرمان بناتا ہے اور ❁ اسی اِنْکار کے سبب آدمی بخل یعنی کنجوسی اور حرِص وہَوَس کی دلدل میں پھنس کر تباہ وبرباد ہو جاتا ہے۔

آخرت سے بے خوفی کا وبال

پیارے اسلامی بھائیو! ہم الحمد للہ!مسلمان ہیں،اللہ پاک کا بڑا فضل ہے کہ ہم قیامت پر ایمان رکھتے ہیں،ہمارا پختہ یقین ہے کہ مرنے کے بعد بھی ایک زِندگی ہے،اللہ پاک

---

1 ...حاشیۃ الصاوی علی تفسیر جلالین،پارہ:30،سورۂ ماعون،جلد:3،صفحہ:338۔
2 ...تفسیر نظم الدرر،پارہ:30،سورۂ ماعون،جلد:8،صفحہ:541۔

جب چاہے گا، مُردوں کو دوبارہ زِندہ فرمائے گا، حشر ہو گا، سب اگلے پچھلے میدانِ محشر میں جمع ہوں گے، اَعْمَال کا حِساب ہو گا، بار گاہِ اِلٰہی میں پیشی ہو گی، ضرور ہو گی۔ الحمد للہ! ہم یہ سب مانتے بھی ہیں، اس پر پختہ یقین بھی رکھتے ہیں۔

مگر افسوس! ہمارے اندر سے قیامت کا خوف نکلتا جا رہا ہے، بار گاہِ اِلٰہی میں پیشی کا خوف دِن بہ دِن کم ہوتا چلا جا رہا ہے اور ہمارے معاشرے میں بگاڑ کی یہ بنیادی وجہ ہے۔ اگرچہ گُناہوں کے، جرائِم کے اور بہت سارے اسباب ہیں، ان میں ایک بہت اَہَم اور بنیادی سبب **خوفِ آخرت** کی کمی بھی ہے۔ غور کر لیجئے! ❁ شراب کیوں پی جاتی ہے؟ **خوفِ آخرت** کی کمی کی وجہ سے ❁ آدمی بدکاری کی طرف کیوں بڑھتا ہے، **خوفِ آخرت** کی کمی کی وجہ سے ❁ سُود کیوں کھاتے ہیں؟ **خوفِ آخرت** کی کمی کی وجہ سے ❁ چوریاں کیوں ہوتی ہیں؟ **خوفِ آخرت** کی کمی کی وجہ سے ❁ ڈکیتیاں کیوں ہوتی ہیں؟ **خوفِ آخرت** کی کمی کی وجہ سے ❁ ناحق قتل کیوں ہوتے ہیں؟ **خوفِ آخرت** کی کمی کی وجہ سے ❁ جُوئے کے اڈّے کیوں چلتے ہیں؟ **خوفِ آخرت** کی کمی کی وجہ سے ❁ دوسروں کو ناحق تکلیف کیوں پہنچائی جاتی ہے؟ **خوفِ آخرت** کی کمی کی وجہ سے ❁ غیبت کیوں ہوتی ہے؟ **خوفِ آخرت** کی کمی کی وجہ سے ❁ چغلی، جھوٹ، وعدہ خلافی، گالی گلوچ، یہ سب کیوں ہے؟ **خوفِ آخرت** کی کمی کی وجہ سے ❁ گھر گھر میں جنگ کیوں ہے؟ **خوفِ آخرت** کی کمی کی وجہ سے ❁ ناپ تول میں کمی کیوں کی جاتی ہے؟ **خوفِ آخرت** کی کمی کی وجہ سے، غرض؛ گُناہوں کی جتنی بھی بڑی فہرست بنا لی جائے، اُن تمام گُناہوں کے اسباب میں جو بنیادی چیز ملے گی وہ **خوفِ آخرت** کی کمی ہو گی۔

یقین مانیئے! اگر ہمیں قبر و حشر اور بار گاہِ اِلٰہی میں پیشی کا حقیقی خوف نصیب ہو جائے تو

ہمارا معاشرہ واقعی مِثالی معاشرہ بَن جائے، ہمارے مُعَاشرے سے تمام برائیاں ختم ہو جائیں گُناہوں کے اَڈّے وِیران ہو جائیں اور پُورا مُعَاشَرہ دُنیا میں جنّت کی تصویر بن جائے۔

اللہ پاک ہمیں ایسا حقیقی خوف نصیب فرمائے۔اللہ پاک ہمیں حقیقی، باکردار و بااَخْلاق مسلمان بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

تِرے خوف سے، تیرے ڈر سے ہمیشہ | میں تھرتھر رہوں کانپتا یااِلٰہی!
مِرے اَشک بہتے رہیں کاش ہر دَم | تِرے خوف سے یاخُدا یااِلٰہی![1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

سُوْرَۂ ماعُون کے 4 مرکزی مضامین

پیارے اسلامی بھائیو! سُورۂ ماعُون میں بنیادی طور پر کُفّار اور منافقین کے 4 عیبوں کا ذِکر ہے: (1): بخل یعنی کنجوسی (2): نمازوں میں سُستی ولاپرواہی (3): ریاکاری اور (4): دوسروں کی خیر خواہی نہ کرنا۔

(1): بخل یعنی کنجوسی

غیر مسلم جو دِین کا، مرنے کے بعد اُٹھنے اور قِیامت قائِم ہونے کا انکار کرتے ہیں، ان کا پہلا عیب ہے: بخل یعنی کنجوسی۔اللہ پاک فرماتا ہے:

یَدُعُّ الْیَتِیْمَ ۙ﴿۲﴾ وَلَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْكِیْنِ ؕ﴿۳﴾ (پارہ:30،سورۂ ماعُون:2-3)	ترجمہ کَنزُ الایمان: یتیم کو دھکے دیتا ہے اور مسکین کو کھانا دینے کی رغبت نہیں دیتا۔

یعنی دین کو جھٹلانے والے شخص کا اخلاقی حال یہ ہے کہ وہ یتیم کو دھکے دیتا ہے اور وہ

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:105 بتقدیم وتاخیر۔

اپنے گھر والوں اور دیگر مالداروں کو اس بات کی ترغیب نہیں دیتا کہ وہ مسکین کو کھانا دیں۔[1] اللہُ اکبر! یہ کنجوسی کا کتنا گھٹیا درجہ ہے...!! کوئی کتنا ہی کنجوس کیوں نہ ہو، روتے بلکتے، یتیم و بے سہارا کو دیکھ کر تو آدمی کو ترس آ ہی جاتا ہے، زیادہ نہیں تو ایک آدھ وقت کا کھانا تو اسے کھلا ہی دیتا ہے لیکن یہ قیامت کا انکار کرنے والا کس حد تک گھٹیا ہے کہ یہ یتیموں، بے سہاروں کو دھکے دیتا ہے، جیسے ہم نے ابو جہل کا واقعہ سُنا، اس نے ایک یتیم کی پرورش کی ذِمَّہ داری لی، پھر بجائے اس کے کہ اس کی کفالت کرتا، اس کی اچھی دیکھ بھال کرتا، اس بد بخت نے الٹا اس یتیم ہی کے مال پر قبضہ جمالیا اور اسے دھکے دے کر گھر سے نِکال دیا۔

اللہ پاک کی پناہ...!! اللہ پاک ہمیں یتیموں، بے سہاروں کے ساتھ نیک سلوک کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

یتیموں کا حق مت کھائیے!

بہت افسوس کی بات ہے کہ آج کل ہمارے معاشرے میں بھی یتیموں کو زیادہ قدر کی نگاہ سے نہیں دیکھا جاتا ❀ یتیم بچے کو اس کی یتیمی کا احساس دِلانا ❀ اس کے ساتھ بُرا سلوک کرنا ❀ اپنی اَوْلاد اور یتیم بچے کے درمیان فرق کر کے، اس کا دِل دُکھانا تو معمول کی باتیں ہیں، ایسے بھی نادان ہمارے معاشرے میں پائے جاتے ہیں جو جان بوجھ کر یا انجانے میں یتیموں کا مال ہڑپ کر جاتے ہیں۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: عِلْمِ دین سے دُوری اور جہالت کے سبب عموماً خاندانوں میں تَرکہ تقسیم نہیں کیا جاتا اکثر وُرَثاء میں یتیم بچے بچیاں بھی شامل ہوتے

---

1 ... تفسیر روح البیان، پارہ:30، سورۂ ماعون، زیرِ آیت:3، جلد:10، صفحہ:536۔

ہیں اور لوگ بِلا جھجک ان یتیموں کا مال کھاتے پیتے اور ہر طرح سے استِعمال کرتے ہیں حالانکہ یہ سب ناجائز ہے اور اس کی طرف کسی کی توجُّہ ہی نہیں ہوتی۔ یادرکھئے! مَیِّت کے وُرَثاء میں سے اگر کوئی یتیم ہو تو جب تک ترکہ تقسیم کر کے یتیم کا حصَّہ الگ نہ کیا جائے تب تک اس میں سے میت کے ایصالِ ثواب کے لئے صدقہ و خیرات وغیرہ بھی نہیں کر سکتے۔ پارہ:4 سُوْرَۂ نِساء کی آیت نمبر 10 میں خُدائے رحمٰن کا فرمانِ عالی شان ہے:

اِنَّ الَّذِیْنَ یَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْیَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا یَاْكُلُوْنَ فِیْ بُطُوْنِهِمْ نَارًاؕ-وَ سَیَصْلَوْنَ سَعِیْرًا۠(۱۰) (پارہ:4، سورۂ نساء:10)	تَرجَمہ کَنزُالعِرفان: بیشک وہ لوگ جو ظلم کرتے ہوئے یتیموں کا مال کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں بالکل آگ بھرتے ہیں اور عنقریب یہ لوگ بھڑکتی ہوئی آگ میں جائیں گے۔

اِس آیتِ مُبارکہ کے تحت مشہور مفسرِ قرآن، حکیمُ الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جب یتیم کا مال اپنے مال سے ملا کر کھانا (متعدد صورتوں میں) حرام ہوا تو علیحدہ طور پر کھانا بھی ضرور حرام ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ یتیم کو ہبہ (یعنی تحفہ) دے سکتے ہیں مگر اس کا ہبہ لے نہیں سکتے۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ وارثوں میں جس کے یتیم بھی ہوں اس کے ترکہ سے نیاز، فاتحہ خیرات کرنا حرام ہے اور اس کھانے کا استعمال حرام۔ اوّلاً مال تقسیم کرو پھر بالغ وارث اپنے مال سے خیرات کرے۔

مفتی صاحب مزید فرماتے ہیں: جب میت کے یتیم یا غائب وارث ہوں تو مالِ مشترک میں سے اس کی فاتحہ تیجہ وغیرہ حرام ہے کہ اس میں یتیم کا حق شامل ہے بلکہ پہلے تقسیم کرو پھر کوئی بالغ وارث اپنے حصّہ سے یہ سارے کام کرے ورنہ جو بھی (جانتے

بوجھتے)وہ کھائے گا دوزخ کی آگ کھائے گا۔ قیامت میں اس کے مُنہ سے دُھواں نکلے گا۔ حدیث شریف میں ہے کہ یتیم کا مال ظلماً کھانے والے قیامت میں اس طرح اُٹھیں گے کہ ان کے مُنہ، کان اور ناک سے بلکہ ان کی قبروں سے دُھواں اُٹھتا ہو گا جس سے وہ پہچانے جائیں گے کہ یہ یتیموں کا مال ناحق کھانے والے ہیں۔[1]

اللہ پاک ہمیں یتیموں بلکہ تمام مسلمانوں کے حقوق پُورے کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آیئے! یتیم بچوں کے ساتھ بھلائی کرنے کے فضائل پر 3 احادیث سنیے:

یتیم اور مسکین کی کفالت کے فضائل

(1): اللہ پاک کے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مسلمانوں میں بہترین گھر وہ ہے جس میں یتیم ہو اور اس کے ساتھ اچھا سلوک کیا جاتا ہو اور مسلمانوں میں بدترین گھر وہ ہے جس میں یتیم ہو اور اس کے ساتھ بُرا سلوک کیا جاتا ہو۔[2] (2): حضورِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مسکین لوگ جنت میں مالداروں سے 40 برس پہلے جائیں گے، اے عائشہ رَضِیَ اللہُ عنہا! مسکین کو خالی نہ پھیرو اگرچہ کھجور کی قاش ہی ہو اسے دے دو۔ اے عائشہ رَضِیَ اللہُ عنہا! مسکینوں سے محبت کرو، انہیں قریب رکھو تا کہ اللہ پاک قیامت میں تمہیں قریب کر دے۔[3] (3): اللہ پاک کے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یتیم کے سر پر محض اللہ پاک کی رِضا کے لئے ہاتھ پھیرے تو جتنے بالوں پر اُس کا ہاتھ گزرا ہر بال کے بدلے میں اُس کے لئے نیکیاں ہیں اور جو شخص یتیم

---

1 ... تفسیر نورُ العرفان، پارہ: 4، سورۂ نساء، زیرِ آیت: 10، صفحہ: 95۔

2 ... ابنِ ماجہ، کتاب الادب، باب حق الیتیم، صفحہ: 593، حدیث: 3679۔

3 ... ترمذی، کتاب الزہد، باب ماجاء ان فقراء المہاجرین... الخ، صفحہ: 562، حدیث: 2352۔

لڑکی یا یتیم لڑکے پر اِحسان کرے میں اور وہ جنّت میں (2اُنگلیوں کو مِلا کر فرمایا کہ) اس طرح ہوں گے۔(1)

اِس حدیثِ پاک کے تحت مشہور مفسرِ قرآن، حکیمُ الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جو شخص اپنے عزیز یا اَجنبی یتیم کے سر پر محبت و شفقت کا ہاتھ پھیرے اور یہ محبت صرف اللہ و رسول (صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) کی رضا کے لئے ہو تو ہر بال کے عوض اسے نیکی ملے گی۔ یہ ثواب تو خالی ہاتھ پھیرنے کا ہے جو اس پر مال خرچ کرے، اس کی خدمت کرے، اسے تعلیم و تربیت دے سوچ لو کہ اس کا ثواب کتنا ہو گا۔(2)

دِل کی نرمی کا ایک نسخہ

پیارے اسلامی بھائیو! یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرنے سے نیکیوں کے حصول کے ساتھ ساتھ دِل کی سختی دُور ہوتی اور حاجتیں بھی پوری ہوتی ہیں جیسا کہ حضرت ابو دَرداء رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے دو عالَم کے مالک و مختار، مکی مدنی سردار صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہِ عظیم میں حاضِر ہو کر اپنے دل کی سختی کی شکایت کی تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کیا تُو چاہتا ہے کہ تیرا دل نرم ہو جائے اور تیری حاجتیں پوری ہوں؟ تو یتیم پر رحم کیا کر اور اس کے سر پر ہاتھ پھیرا کر اور اپنے کھانے میں سے اس کو کھلایا کر ایسا کرنے سے تیرا دل نرم ہو گا اور حاجتیں پوری ہوں گی۔(3)

جب بھی کسی یتیم بچے کے سر پر ہاتھ پھیرنا ہو تو سر کے پیچھے سے ہاتھ پھیرتے ہوئے

---

1 ...مسندِ امام احمد، جلد:9، صفحہ:204، حدیث:22922۔
2 ...مرآۃ المناجیح، جلد:6، صفحہ:562۔
3 ...مجمع الزوائد، کتاب البر والصلۃ، باب ماجاء فی الایتام...الخ، جلد:8، صفحہ:206، حدیث:13509۔

آگے کی طرف لے آیئے جیسا کہ حدیثِ پاک میں ہے: لڑکا یتیم ہو تو اس کے سر پر ہاتھ پھیرنے میں آگے کو لائے اور جب اس کا باپ ہو (یعنی بچہ یتیم نہ ہو) تو ہاتھ پھیرنے میں گردن کی طرف لے جائے۔(1)

(2): نَماز کو اہمیت نہ دینا

پیارے اسلامی بھائیو! سُوْرَۂ ماعُون میں قیامت کا اِنْکار کرنے والوں کا دوسرا عیب بیان ہوا کہ وہ نماز کو اہمیت نہیں دیتے، نمازوں میں سُستی ولاپرواہی کرتے ہیں، ارشاد ہوتا ہے:

الَّذِیْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۟ۙ (پارہ:30، سورۂ ماعون:5)	ترجمہ کَنْزُالایمان: جو اپنی نَماز سے بھولے بیٹھے ہیں۔

تفسیر صراط الجنان میں ہے: اس سے مراد منافقین ہیں کہ جب وہ لوگ تنہا ہوتے ہیں تو نَماز نہیں پڑھتے کیونکہ وہ اس کے فرض ہونے کا اعتقاد نہیں رکھتے اور جب وہ لوگوں کے سامنے ہوتے ہیں تو نَمازی بنتے، اپنے آپ کو نَمازی ظاہر کرتے اور انہیں دکھانے کے لئے اُٹھ بیٹھ لیتے ہیں اور حقیقت میں یہ لوگ نَماز سے غافِل ہیں۔(2)

نَماز سے غفلت کی چند صُورتیں

نَماز سے غفلت کی چند صورتیں یہ ہیں، مثلاً: ❀ نَماز پابندی سے نہ پڑھنا ❀ صحیح وقت پر نہ پڑھنا ❀ فرائض وواجبات کو صحیح طریقے سے ادا نہ کرنا ❀ شرعی عذر کے بغیر باجماعت نہ پڑھنا ❀ نَماز کی پرواہ نہ کرنا ❀ تنہائی میں قضا کر دینا اور لوگوں کے سامنے پڑھ لینا وغیرہ۔

---

1 ... معجمِ اَوْسط، جلد:1، صفحہ:351، حدیث:1279۔

2 ... تفسیر صراط الجنان، پارہ:30، سورۂ ماعون، زیرِ آیت:5، جلد:10، صفحہ:840۔

پیارے اسلامی بھائیو! اگر ہم غور کریں تو یہ صُورتیں بھی اب ہمارے معاشرے میں بہت پائی جارہی ہیں ❀ کتنے ایسے ہیں جو نمازوں کی پابندی نہیں کرتے ❀ نَمازیں قضا کرتے ہیں ❀ نَماز کے فرائض و واجبات کی درست ادائیگی تو دُور کی بات، مسلمانوں کی ایک تعداد ایسی ہے جنہیں نَماز کے فرائض اور واجبات کی پُوری معلومات بھی نہیں ہوتی ❀ کتنے ایسے ہیں جو نَماز کی بالکل پرواہ ہی نہیں کرتے ❀ کبھی دِل کیا تو پڑھ لی، کبھی نہ پڑھی ❀ کوئی 2 پڑھتا ہے ❀ کوئی 4 پڑھ کر دِل کو منالیتا ہے ❀ کوئی بِلا عذر جماعت چھوڑتا ہے اور ❀ ایسوں کی بھی ایک تعداد ہے جو جمعہ یا صِرْف عید کے دِن ہی مسجد کا رُخ کرتے ہیں۔

نَماز سے غفلت کا وبال

یادرکھئے! نماز دِین کا اَہَم ترین رُکن ہے، اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿۵۹﴾

(پارہ:16، سورۂ مریم:59)

ترجمہ کَنزُالایمان: تو ان کے بعد ان کی جگہ وہ ناخلف آئے جنھوں نے نمازیں گنوائیں (ضائع کیں) اور اپنی خواہشوں کے پیچھے ہوئے تو عنقریب وہ دوزخ میں غَیّ کا جنگل پائیں گے۔

اس آیتِ مقدسہ میں **غَیّ** کا تذکرہ ہے، حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اَعظمی رَحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: **غَیّ** جہنم میں ایک وادی ہے جس کی گرمی اور گہرائی سب سے زیادہ ہے، اس میں ایک کنواں ہے جس کا نام **ہَبْ ہَبْ** ہے، جب جہنم کی آگ بجھنے پر آتی ہے اللہ پاک اس کنوئیں کو کھول دیتا ہے جس سے وہ بدستور (یعنی پہلے کی طرح) بھڑکنے لگتی ہے۔[1]

---

1 ...بہارِ شریعت، جلد:1، صفحہ:434، حصہ:3۔

اے عاشقانِ رسول! خوفِ خداوندی سے لرز اٹھئے! اور گھبرا کر جلد اپنے گناہوں سے توبہ کر لیجئے! قرآنِ کریم میں بتایا گیا کہ جو نَمازوں کو ضائع کرتے ہیں وہ غَی نامی جہنم کے ہولناک کنویں کے حق دار ہیں۔ اس خوفناک کنویں کو سمجھنے کے لئے کبھی کسی دُنیوی گہرے کنویں کے کنارے کھڑے ہو کر اُس کی گہرائی میں ذرا نظر ڈالئے اور سوچئے کہ اگر دُنیا کے اِس کنویں ہی میں قید کر دیا جائے تو کیا ہم اِس سزا کو بَرداشت کر سکیں گے؟ اگر نہیں اور یقیناً نہیں تو پھر جہنم کے خوفناک کنویں کا عذاب کیونکر برداشت ہو سکے گا!

بے نمازی کی نحوست ہے بڑی | مر کے پائے گا سزا بے حد کڑی

بے نَمازی کی 3 شامتیں

منقول ہے: بروزِ قیامت نمازوں میں سُستی کرنے والا اِس حال میں آئے گا کہ اُس کے چہرے پر 3 سطریں لکھی ہوں گی: (1): اے اللہ کا حق برباد کرنے والے! (2): اے اللہ کے غضب کے ساتھ مخصوص! (3): جس طرح دُنیا میں تُو نے حقُّ اللہ یعنی اللہ پاک کا حق ضائع کیا اِسی طرح آج تُو بھی اللہ پاک کی رَحمت سے مایوس ہو جا۔[1]

پڑھتے رہو نَماز تو جنت کو پاؤ گئے | چھوڑو گے گر نَماز جہنم میں جاؤ گے

اللہ پاک ہمیں سچّا، پکّا نَمازی بننے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

(3): ریاکاری

پیارے اسلامی بھائیو! قیامت کا اِنکار کرنے والوں کا تیسرا وَصف یہ بیان ہوا کہ وہ

1 ...الزواجر، الکبیرۃ السابعۃ والسبعون، جلد: 1، صفحہ: 256۔

ریاکاری کرتے ہیں، اللہ پاک فرماتا ہے:

اَلَّذِیْنَ هُمْ یُرَآءُوْنَ ۙ﴿۶﴾ (پارہ:30، سورۂ ماعون:6)	ترجمہ کَنْزُالایمان: وہ جو دکھاوا کرتے ہیں۔

یعنی منافقین فرائض کی ادائیگی اللہ پاک کی رضا حاصِل کرنے کے لئے نہیں بلکہ لوگوں کو دکھانے کے لئے کرتے ہیں۔ (1)

ریاکاری کسے کہتے ہیں؟

اللہ پاک کی رِضا کے علاوہ کسی اور اِرادے سے عبادت کرنا ریاکاری ہے۔ گویا عبادت سے یہ غَرَض ہو کہ لوگ اس کی عبادت پر آگاہ ہوں تاکہ وہ ان لوگوں سے مال بٹورے یا لوگ اس کی تعریف کریں یا اسے نیک آدمی سمجھیں یا اسے عزّت وغیرہ دیں ایسا شخص ریاکار کہلاتا ہے۔ (2)

ریاکاری کی تباہ کاریاں

پیارے اسلامی بھائیو! ریاکاری بہت ہی بُری بیماری ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

مَنْ كَانَ یُرِیْدُ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا وَ زِیْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَیْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِیْهَا وَ هُمْ فِیْهَا لَا یُبْخَسُوْنَ ﴿۱۵﴾ (پارہ:12، سورۂ ہود:15)	ترجمہ کَنْزُالایمان: جو دُنیا کی زندگی اور آرائش چاہتا ہو ہم اس میں ان کا پورا پھل دے دیں گے اور اس میں کمی نہ دیں گے۔

حضرت ابنِ عبّاس رَضِیَ اللہُ عَنْہُما اِس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ رِیاکاروں کو دُنیا

---

1 ... تفسیر صراط الجنان، پارہ:30، سورۂ ماعون، زیرِ آیت:5، جلد:10، صفحہ:841۔

2 ... الزواجر، الکبیرۃ الثانیۃ، جلد:1، صفحہ:76۔

میں ہی ان کی نیکیوں کا بدلہ دے دیا جاتا ہے اور ان پر ذرّہ بھر ظلم نہیں کیا جاتا۔[1]

ریاکاریوں سے بچا یاالٰہی! | بنا مجھ کو مخلِص بنا یاالٰہی!
مِرا ہر عمل بس ترے واسطے ہو | کر اِخلاص ایسا عطا یاالٰہی!
عبادت میں گزرے مری زندگانی | کرم ہو کرم یاخدا یاالٰہی!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ریاکاری کا دردناک عذاب

حدیثِ پاک میں ہے: بے شک جہنم میں ایک وادی ہے جس سے جہنم روزانہ 4 سو مرتبہ پناہ مانگتا ہے، اللہ پاک نے یہ وادی اُمّتِ محمدیہ کے اُن رِیاکاروں کے لئے تیّار کی ہے جو قرآنِ کریم کے حافِظ، غیرُ اللہ مثلاً: دِکھلاوے اور اپنی واہ واہ کے لئے صَدَقہ کرنے والے، اللہ پاک کے گھر کے حاجی اور راہِ خدا میں نکلنے والے ہوں گے۔[2]

بچا لے رِیا سے بچا یاالٰہی! | تُو اِخلاص کر دے عطا یاالٰہی!

ریاکاری کی تباہ کاریوں سے متعلق تفصیلی معلومات اور اس کے عِلاج جاننے کے لئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کتاب **نیکی کی دعوت** صفحہ: 63 تا 106 پڑھ لیجئے! اللہ پاک ہمیں ریاکاری کی آفت سے بچنے، ہر نیک کام صِرف و صِرف اللہ پاک کی رضا کے لئے کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

(4): خیر خواہی نہ کرنا

پیارے اسلامی بھائیو! قیامت کو جھٹلانے والوں کا چوتھا اور آخری وصف جو سُورۂ ماعُون

---

1 ... تفسیرِ طبری، پارہ: 12، سورۂ ہود، زیرِ آیت: 15، جلد: 7، صفحہ: 13۔

2 ... معجمِ کبیر، جلد: 6، صفحہ: 111، حدیث: 12632۔

میں بیان ہوا، وہ یہ کہ

وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝ (پارہ:30، سورۂ ماعون:7)	ترجمۂ کنزُالعرفان: اور برتنے کی معمولی چیزیں بھی نہیں دیتے۔

ماعُون کا معنٰی ہے: عام استعمال کی معمولی چیز۔ مطلب یہ ہے کہ منافقین اتنے کنجوس، بے حِس اور بے پرواہ ہیں کہ اگر کوئی ان سے عام استعمال کی معمولی سی چیز بھی مانگ لے تو یہ دینے سے اِنکار کر دیتے ہیں۔ (1)

ایک مستحب عَمَل

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں چاہیے کہ ہم منافقوں والے اس عمل سے بچنے کی بھی پوری کوشش کریں اپنے اندر سے بخل اور کنجوسی نکالیں، دل کے سخی بنیں اور دوسروں کی خیر خواہی کی سعادت پایا کریں۔ علمائے کرام فرماتے ہیں: مستحب ہے کہ آدمی اپنے گھر میں ایسی چیز اپنی حاجت سے زیادہ رکھے جن کی ہمسایوں کو حاجت ہوتی ہے اور انہیں عاریۃً دیا کرے۔ (2)

ایک گھونٹ پانی پلانے کی فضیلت

مسلمانوں کی پیاری امی جان حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا فرماتی ہیں: میں نے عرض کیا: یارسولَ الله صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! کون سی چیز ہے جس کا منع کرنا حلال نہیں؟ فرمایا: **پانی، نمک اور آگ۔** میں نے عرض کیا: یارسولَ الله صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! پانی کو تو ہم سمجھ گئے، مگر نمک اور آگ کا یہ حکم کیوں ہے؟ فرمایا: اے حُمَیْرَاء رَضِیَ اللہُ عَنْہا! جس نے کسی کو آگ دی اس نے گویا اس آگ سے پکا ہوا سارا کھانا خیرات کیا اور جس نے کسی کو نمک دیا اس

1 ...تفسیر صراط الجنان، پارہ:30، سورۂ ماعون، زیرِ آیت:7، جلد:10، صفحہ:843 خلاصۃً۔
2 ...تفسیرِ خازن، پارہ:30، سورۂ ماعون، زیرِ آیت:7، جلد:4، صفحہ:479۔

نے گویا سارا وہ کھانا خیرات کیا جسے اس نمک نے لذیذ بنایا اور جس نے کسی مسلمان کو ایک گھونٹ پانی وہاں پلایا جہاں پانی عام ملتا ہو اس نے گویا غلام آزاد کیا اور جس نے مسلمان کو وہاں ایک گھونٹ پانی پلایا جہاں پانی نہ ملتا ہو اس نے گویا اسے زندگی بخشی۔[1]

اللہ پاک ہمیں آخرت پر پختہ یقین رکھنے، دِل میں خوفِ خُدا بڑھانے، بارگاہِ اِلٰہی میں حاضِری کی فِکْر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ہم نے کُفّار اور منافقین کے 4 عیب سُنے؛ (1): قیامت کو جھٹلانے والے کافِر اور منافق کنجوس ہیں، یتیموں، مسکینوں کو دھکے دیتے ہیں (2): نَمازوں میں سُستی کرتے ہیں (3): نیک اَعْمَال کریں بھی تو اِخْلاص کے ساتھ، اللہ پاک کی رضا پانے کے لئے نہیں بلکہ لوگوں کو دِکھانے، اپنی واہ واہ کروانے کے لئے کرتے ہیں اور (4): اتنے کنجوس ہیں کہ عام استعمال کی معمولی چیزیں بھی مانگنے سے نہیں دیتے۔

اللہ پاک ہمیں ان چاروں عیبوں سے بچنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

کمر توڑی ہے عصیاں نے، دبایا نفس و شیطاں نے
نہ کرنا حشر میں رُسوا، مرا رکھنا بھرم مولیٰ!
نہ کرنا حشر میں پُرسش، مری ہو بے سبب بخشش
عطا کر باغِ فردوس از پئے شاہِ اُمَم مولیٰ!
مسلماں ہوں اگرچہ بد ہوں، سچّے دِل سے کرتا ہوں
ترے ہر حکم کے آگے سرِ تسلیم خم مولیٰ!
میں رحمت، مغفرت، دوزخ سے آزادی کا سائِل ہوں

1 …ابنِ ماجہ، کتاب الرہون، باب المسلمون شرکاء فی ثلاث، صفحہ:396، حدیث:2474۔

مہِ رمضان کے صدقے میں فرما دے کرم مولیٰ![1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ماہِ رمضان کی ایک پیاری عِبادت

پیارے اسلامی بھائیو! ماہِ رمضان کا دوسرا عشرہ جاری ہے، عنقریب آخری عشرہ شروع ہو جائے گا۔ رمضانُ المبارک کے آخری عشرے کی ایک بہت ہی پیاری عِبادت ہے: اِعتکاف۔ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے پورے ماہِ رمضان کا اِعتکاف کرنا بھی ثابت ہے اور آخری عشرے کا اِعتکاف تو ہمارے آقا و مولیٰ، تاجدارِ انبیا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو بہت محبوب تھا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم آخری عشرے کے اِعتکاف کا بہت اہتمام فرماتے تھے۔ یہاں تک کہ ایک مرتبہ کسی سبب سے رمضانُ المبارک میں اِعتکاف نہ ہو سکا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے شَوّال میں اِعتکاف فرمایا۔[2]

اِعتکاف کے فضائل

❀ اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو اللہ پاک کی رضا و خوشنودی کے لئے ایک دِن کا اِعتکاف کرے گا اللہ پاک اس کے اور جہنّم کے درمیان 3 خندقیں حائل کر دے گا، ہر خندق کی مَسافت (یعنی دُوری) مشرق و مغرب کے فاصلے سے بھی زیادہ ہے۔[3] ❀ اُمُّ المُؤمِنِین حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہَا سے روایت ہے: مَنۡ اِعۡتَکَفَ اِیۡمَانًا وَّاِحۡتِسَابًا غُفِرَ لَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنۡ ذَنۡبِہٖ جس نے ایمان کے ساتھ اور ثواب

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 97-98 ملتقطاً۔
2 ...بخاری، کتاب الاعتکاف، باب الاعتکاف فی الشوال، صفحہ: 533، حدیث: 2041۔
3 ...شُعَبُ الْاِیْمَان، جلد: 3، صفحہ: 425، حدیث: 3965۔

حاصِل کرنے کی نیت سے اعتکاف کیا اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔[1] ایک حدیثِ پاک میں فرمایا: جس نے رمضانُ المبارک میں 10 دِن کا اِعتکاف کرلیا وہ ایسا ہے جیسے 2 حج اور 2 عمرے کئے۔[2]

اجتماعی سُنَّت اعتکاف کی ترغیب

الحمد للہ! دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول میں **ملک وبیرونِ ملک ہزاروں مساجد میں لاکھوں لاکھ عاشقانِ رسول پورا ماہِ رمضان اور آخری عشرے کا اعتکاف** کرنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں، جو ایک مکمل شیڈول کے مطابق ذکر واذکار، فرائض ونوافل اور دیگر عبادات کے ساتھ ساتھ روزانہ عِلمِ دین حاصل کرتے اور سُنّتوں کی تربیت پاتے ہیں۔ کئی مُعْتَکِفِین رمضان المبارک کے اختتام پر چاند رات ہی سے عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں کی تربیّت کے مَدَنی قافلوں کے مسافِر بن جاتے ہیں، کئی ایک مختلف **مدنی کورسز** کرنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔

آیئے! ترغیب کے لئے اجتماعی اعتکاف کی ایک مدنی بہار سنتے ہیں:

گناہوں بھری زِندگی میں بہار آگئی

ڈیرہ اللہ یار (صُوبہ بلوچستان، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے: میں پہلے گُناہوں کی دلدل میں غرق تھا، فلمیں دیکھنا اور بدنگاہی وغیرہ میرے پسندیدہ مشغلے تھے، ایک مرتبہ ایک عاشِقِ رسول اسلامی بھائی سے میری ملاقات ہوئی، انہوں نے بڑے

---

1 ... جامِع صغیر، صفحہ: 516، حدیث: 8480۔

2 ... جامِع صغیر، صفحہ: 516، حدیث: 8479۔

پیار بھرے انداز میں مجھے اجتماعی سُنّت اعتکاف میں شرکت کی دعوت دی، ان کا حکمت بھرا اور پیارا انداز دیکھ کر میرا دِل چوٹ کھا گیا اور میں رمضان المبارک میں اجتماعی اعتکاف میں شرکت کے لئے فیضانِ مدینہ پہنچ گیا۔ دورانِ اعتکاف مبلغین اسلامی بھائیوں کے سُنّتوں بھرے بیانات، پُرسوز مناجات اور رِقّت انگیز دُعاؤں سے میرے دِل کی دُنیا بدل گئی، میں نے پچھلے گُناہوں سے توبہ کی اور دعوتِ اسلامی کے پاکیزہ دینی ماحول سے وابستہ ہو گیا، اس کی برکت سے میرے کردار اور گفتار میں مثبت تبدیلیاں (Positive Changes) آنے لگیں، میں نے عمامے شریف کا تاج بھی سجا لیا، سُنّت کے مطابق داڑھی شریف بھی رکھ لی اور الحمدللہ! نمازوں کا پابند بھی بَن گیا۔

آئیں گی سُنّتیں، جائیں گی شامتیں	مدنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
تم سدھر جاؤ گے، پاؤ گے برکتیں	مدنی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مدنی قاعِدہ (Madani Qaida) موبائل ایپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! قرآنِ کریم کا فیضان عام کرنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے I.T ڈیپارٹمنٹ نے ایک موبائل ایپلی کیشن جاری کی ہے، جس کا نام ہے: مدنی قاعِدہ (Madani Qaida)۔ اس ایپلی کیشن میں مکمل مدنی قاعِدہ اور اس کی آڈیو (Audio) شامِل کی گئی ہے یعنی اس ایپلی کیشن میں آپ مدنی قاعدے کے جس حرف یا جس لفظ پر کلک (Click) کریں گے، آڈیو (Audio) میں اس کا تَلَفُّظ چلے گا، یُوں اس ایپلی کیشن کی مدد سے آسانی کے ساتھ مدنی قاعِدہ پڑھ کر، اس کی مشق (Practice) کر کے دُرُست

مخارج اور ضروری تجوید سیکھی جاسکتی ہے۔ یہ ایپلی کیشن اپنے اسمارٹ فون میں انسٹال کر لیجئے، خود بھی فائدہ اُٹھائیے اور دوسروں کو بھی ترغیب دلائیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّةِ جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

عیادت سُنَّتِ مصطفےٰ ہے

2 فرامینِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: (1): جو مریض کی عیادت کرتا ہے وہ جنّت کے باغات میں بیٹھتا ہے، جب وہ کھڑا ہوتا ہے تو 70 ہزار فرشتے رات تک اس کے لئے دعا کرتے ہیں۔[2] (2): جو ثواب کی اُمّید پر اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کرے، اسے جہنم سے 70 سال کے فاصلے تک دُور کر دیا جائے گا۔[3]

اے عاشقانِ رسول! مریض کی عیادت کرنا سُنّتِ مصطفےٰ بلکہ سُنّتِ انبیا ہے ❀ نبیوں

---

1 ... تاریخِ مدینہ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔
2 ... شعب الایمان، مریض کی عیادت کا باب، جلد:6، صفحہ:531، حدیث:9171۔
3 ... ابو داؤد، کتاب: جنائز، باب: وضو میں عیادت کی فضیلت، صفحہ:500، حدیث:3097۔

کے نبی رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عادتِ کریمہ تھی کہ کسی صحابی (رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ) کے بیمار ہونے کی اطلاع ملتی تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اس کی عیادت کے لئے تشریف لے جاتے ❀اگر کوئی شخص 3 دن مسجد سے غائب رہتا تو آپ اس کے متعلق لوگوں سے پوچھا کرتے، اگر وہ بیمار ہوتا تو اس کی عیادت فرماتے(1) ❀اور عِیادت کے لئے اگر مدینۂ شریف کے آخری کنارے تک بھی جانا پڑتا تو تشریف لے جاتے اور اپنے صحابہ (رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم) کی عیادت فرماتے۔(2) ❀مشہور مفسرِ قرآن، مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اخلاقِ کریمہ میں سے ہے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہر امیر وغریب کے گھر بیمار پرسی کے لئے تشریف لے جاتے۔(3) ❀حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عادتِ کریمہ یہ تھی کہ جب کسی مریض کی عِیادت کو تشریف لے جاتے تو یہ فرماتے: لَابَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰه (یعنی: کوئی حرج کی بات نہیں اللہ پاک نے چاہا تو یہ مرض (گناہوں) سے پاک کرنے والا ہے)(4)

عیادت اور بہت سارے روحانی علاج سے متعلق مزید معلومات کے لئے امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا رسالہ **بیمار عابد** پڑھ لیجئے۔

مختلف سنتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی کتاب **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** اور رسالہ **بیمار عابد** خریدیئے اور پڑھئے، سنتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

---

1 ...مسند ابی یعلی، جلد:3، صفحہ:141، حدیث:3429۔
2 ...مسلم، کتاب: جنائز، مریض کی عیادت کا باب، صفحہ:331، حدیث:925 خلاصۃً۔
3 ...مرآۃ المناجیح، جلد:2، صفحہ:407۔
4 ...بخاری، کتاب: المناقب، صفحہ:919، حدیث:3616۔

لُوٹنے رحمتیں قافلے میں چلو	سیکھنے سنتیں قافلے میں چلو
ہوں گی حل مشکلیں قافلے میں چلو	ختم ہوں شامتیں قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد